اردو ترجمہ **کیساتھ** ٹی وی پروگرام

ہانگ کانگ کی کہانیاں– میرا آبائی شہر

قسط نمبر 6

مشترکہ وراثت

خلاصہ:

ہانگ کانگ کے 90 صدی میں آزاد بندرگاہ بننے کے بعد بہت سے چینی روزی کمانے کے لئے ہانگ کانگ آنے لگے۔ انہوں نے ایک دوسرے کا خیال رکھنے کے لئے اپنے آبائی گھروں کے مطابق سوسائٹی بنائی، ایک دوسرے کو باخبر رکھنے کے لئے اور یہاں تک کے میت کو انکے آبائی علاقے میں منتقل کرنے کے لئے ایک دوسرے کی مدد کی۔ یہ سوسائٹیز آہستہ آہستہ ہم قوم ایسوسی ایشنز میں تبدیل ہوگئی۔ جبکہ تاریخ میں کچھ ہم قوم ایسوسی ایشنز ہانگ کانگ میں صدیوں تک رہی ہیں۔

سام شوئی مقامی ایسوسی ایشن ایک تاریخی تناظر کے تحت قائم کی گئی تھی۔ گوانگزو کے نوئے سال میں، جنوب مشرقی ایشیاء میں انتقال کر جانے والے سانشونئیز نسل کے چینی رہائشیوں کی میتوں کوبراستہ ہانگ کانگ ان کے آبائی گھر منتقل کیا گیا۔ جبکہ کچھ لوگوں کی راکھ واپس نہ آسکی کیونکہ ان کے پتے نامعلوم تھے۔ اس کے نتیجے میں، ہانگ کانگ میں رہنے والے سانشوینیسیز گروپ نے حکومت سے انکی تدفین کے لئے جگہ فراہم کرنے کی درخواست دی ہے۔ یہ سوسائٹی بعد میں سام شوئی مقامی ایسوسی ایشن بن گئی، اور مرحومین کا احترام ایک صدی سے انکی روایات کا حصہ ہے۔

اس تنظیم نے آبائی ہم نسبوں کے مابین تعلقات کو برقرار رکھنے کے لئے ایک اہم کردار ادا کیا۔ ہانگ کانگ کی چین کو واپسی کےبعد، بہت سے مینلینڈرز ہانگ کانگ منتقل ہو گئے۔ وہ ایسوسی ایشن کا نیا خون بن گئے ہیں۔ چین چن-کیت، جو 1990 میں سانشوی سے ہانگ کانگ منتقل ہوئے۔ انہوں نے بڑھ چڑھ کر تنظیمی سرگرمیوں میں حصہ لیا کیونکہ انکا خیال ہے کہ دوسرے ممبرز بھی اسی طرح آگے بڑھیں گے، اسی لئے ان کا یکجا رہنا آزادانہ بات کرنے میں آسانیاں پیدا کرے گا۔ ہانگ کانگ میں 29 سال گزارنے کے بعد

بھی، چین چن-کیت کے، اب بھی اپنے آبائی شہر سے مضبوط تعلقات ہیں۔ انہوں نے نہ صرف اپنے گاؤں کی پہلی نسلوں کی نسلی کتاب مرتب کرنے میں مدد فراہم کی بلکہ ہانگ کانگ کے خاندانوں کو اپنے آبائی شہر واپس لے جا کر ان سے جڑنے میں بھی مدد کی۔

اطلاع نشریات:

1730-1800 سوموار، 14-09-2020

(دوبارہ نشر)

0630-0700 جمعرات، 17-09-2020

1030-1100 جمعہ، 18-09-2020